

قیامت اور معارف و تعلیمات اسلامی میں اس کا مقام

<?xml encoding="UTF-8">

اسلام کے اصول عقائد میں سے ایک، قیامت ہے۔ اس اعتقاد کی روسے اس دنیا میں تمام آنے والے اور آکر جانے والے انسان ایک بار پھر واپس آئیں گے۔ یہ تمام کے تمام افراد ایک دوسرے جہان میں دوبارہ زندہ ہو کر عدالت الہی میں حاضر ہوں گے جہاں ان کے نیک و بد اعمال کی جزا یا سزا دی جائے گی یعنی یا جنت میں داخلہ مل جائے گا یا جہنم کی راہ دکھادی جائے گی اور ان دونوں حالتوں میں حیات ابدی یعنی کبھی ختم نہ ہونے والی زندگی میں داخل ہو جائیں گے۔

مذکورہ بالا اعتقاد مسلمان ہونے کی شرطوں میں سے ایک شرط ہے اور اگر کوئی شخص اس عقیدے یعنی عالم آخرت کا انکار کر دے تو دائرہ اسلام سے خارج ہو جائے گا۔ تمام انبیائے الہی از آدم تا خاتم توحید کے بعد قیامت ہی کا ذکر کرتے اور لوگوں کو حیات اخروی پر ایمان و اعتقاد کی دعوت دیتے رہے ہیں۔

قیامت پر ایمان ،

خدا پر ایمان کے بعد قرآن کریم میں ایسی بے شمار آیتیں پائی جاتی ہیں جن میں موت کے بعد کی دنیا، روز قیامت، انسانوں کے زندہ ہونے، میزان، حساب و کتاب اور موت کے بعد کے حالات سے مربوط مسائل پر گفتگو کی گئی ہے۔ جن افراد نے ان آیات کو شمار کیا ہے ان کے مطابق تقریباً ایک ہزار چار سو آیتیں موت کے بعد کی دنیا سے مربوط ہیں لیکن حضرت علامہ طباطبائی کے مطابق ان آیتوں کی تعداد دو ہزار سے بھی زیادہ ہے۔ ان آیتوں کی کثرت اور زیادتی ہی مذہب اسلام میں قیامت کی اہمیت اور عظمت نیز سعادت بشر میں اس کے تعمیری کردار کو بیان کرنے کے لئے کافی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم میں کئی مقامات پر خدا پر ایمان و اعتقاد کے فوراً بعد ”روز آخرت پر ایمان“ کو ترجیح دی گئی ہے مثلاً مندرجہ ذیل آیت:

(إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَى وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ)

وہ لوگ جو بظاہر ایمان لائے یا یہودی، نصاریٰ اور ستارہ پرست ہیں ان میں جو واقعی اللہ اور آخرت پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا اس کے لئے پروردگار کے یہاں اجر و ثواب ہے اور کوئی حزن و خوف نہیں ہے۔ (۱) بعض آیات میں انکار قیامت کے برے نتائج کو بیان کیا گیا ہے (۲) اور بعض آیات میں ابدی نعمتوں (۳) اور ہمیشہ باقی رہنے والے عذاب (۴) کا تذکرہ ہے۔ اسی طرح قرآن مجید نے بہت سی آیتوں میں اعمال نیک و بد کے رابطہ کو اخروی نتائج کے ساتھ بیان کیا ہے ساتھ ہی مختلف انداز سے اس حقیقت کو بھی واضح کیا ہے کہ قیامت یقیناً و حتماً وقوع پذیر ہونے والی ہے۔ (۵)

حواله جات

۱۔ سورہ بقرہ: ۶۲ نیز بقرہ:- ۸، ۱۲۶، ۱۷۷، ۲۲۸، ۲۳۲، ۲۶۲، آل عمران: ۱۱۲، ۳۹، ۵۹، نساء: ۱۶۲، مائدہ: ۶۹، توبہ: ۱۸، ۱۹، ۲۹، ۴۵، ۴۴، ۹۹

۲۔ اسراء: ۱۰ نیز فرقان: ۱۱، سبا: ۸، مومنون: ۷۴

۳۔ رحمن: ۴۶، نیز واقعہ: ۳۸-۱۵، دھر: ۲۱-۱۱

۴۔ حاقہ: ۲۷-۲۰، نیز ملک: ۱۱-۶، واقعہ: ۵۶-۴۲

۵۔ حج: ۷-۶